السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شب زفاف میں بیوی کے پاس جانے کا کیا ضابطہ ہے اس لیے کہ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ شخص سورۃ بقرہ اور نماز پڑھے ایسا کرنے کی عادت بہت سے لوگوں میں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شب زفاف میں جب مرد اپنی بیوی کے پاس جائے تو سب سے پہلے اس کی پیشانی (یعنی سر کے اگلے حصے) کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے ۔

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ،"

"اے اللہ میں تجھ سے اس (عورت) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں ۔ جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ۔ "(حسن صحیح ابو داؤد، ابو داؤد 2160 ۔ کتاب النکاح باب فی جامع النکاح ابن ماجہ 1918 ۔ کتاب النکاح باب مایقول الرجل اذا دخلت علیہ اھلہ نسائی فی عمل الیوم واللیلہ 240 ۔ بخاری فی خلق افعال العباد 27 مسند ابی یعلی 308/2 امام حاکم رحمة اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمة اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی ہے ۔)

اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ جب وہ عورت کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے گا تو وہ گھبرا جائے گی تو اسے چاہیے کہ اس کی پیشانی ایسے پکڑے جیسے اسے چومنا چاہتا ہو اور یہ دعا اپنے دل میں ہی پڑھ لے اور اسے نہ سنائے اور اگر بیوی طالب علم ہو جسے یہ علم ہو کہ ایسا کرنا مشروع ہے تو اسے سنانے اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں اور کمرے میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز کے بارے میں گزارش ہے کہ بعض سلف حضرات سے یہ ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتے تھے ۔ اگر انسان ایسا کرلے ۔ تو بہتر ہے اور اگر نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں اور سورۃ بقرہ یا کوئی اور سورت پڑھنے کے متعلق میرے علم میں کوئی دلیل نہیں ۔ (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص285

محدث فتویٰ